الیکشن کمیشن آف پاکستان
شعبہ تعلقا ت عامہ
پریس ریلیز

مورخہ 29اپریل 2021ء

انتخابی فہرستوں میں مردو خواتین ووٹرز کے مابین فرق کو کم کرنے کی حکمت عملی کے حوالےسے الیکشن کمیشن آف پاکستان کا اہم اجلاس آج الیکشن کمیشن آف پاکستان سیکرٹریٹ میں چیف الیکشن کمشنر جناب سکندر سلطان راجہ کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ الیکشن کمیشن آف پاکستان ایڈیشنل ڈائریکٹر جنرل جینڈر آفیئرزمس نگہت صدیق نے اجلاس کو بریفنگ دیتے ہوئے بتا یا کہ مارچ 2021ء میں شائع شدہ انتخابی فہرستوں سے یہ عیاں ہوا کہ انتخابی فہرستوں میں صنفی فرق کم ہو کر 10.4 فیصدرہ گیا ہے ۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ انتخابی فہرستوں میں صنفی فرق کی تصدیق اور وجوہات جاننے کے لئے الیکشن کمیشن کی جانب سے ملک بھر میں 20 اضلاع میں کئے گئے پائلٹ پروجیکٹ سے پتہ چلا کہ ان علاقوں میں انتخابی فہرستوں میں صنفی فرق کی ایک وجہ یہاں خواتین کی ایک بڑی آبادی کے پاس شناختی کارڈ کا نہ ہونا ہے ۔پائلٹ پروجیکٹ کے دوران کئے گئے سروے سے یہ عیاں ہوا ہے کہ نادرا کے رجسٹریشن مراکز کادوری پر واقع ہونا ،شناختی کارڈرجسٹریشن عمل کا پیچیدہ ہونا ، معاشرتی

چیلنجز اور آگہی کی کمی وہ وجوہات ہیں جو ان خواتین کے پاس شناختی کارڈ ہونے کے عمل میں آڑے آئیں ۔

اجلاس کو پائلٹ پروجیکٹ کی سفارشات کے حوالے سے بھی آگاہ کیا گیا جن میں الیکشن کمیشن ، نادرا اور الیکشن کمیشن کے عملی شراکت دار اداروں کی جانب سے خصوصی اقدامات شامل ہیں تاکہ صنفی فرق مزید کم کیا جا سکے ان سفارشات کے نتائجے میں مرتب کی گئی حکمت عملی (بشمول مختلف شراکت داروں کےکام اور ٹائم لائنز) بھی کمیشن کے سامنے پیش کی گئی۔

الیکشن کمیشن نے اجلاس کے دوران ہدایات دیں کہ الیکشن کمیشن فیلڈ دفاتر ، نادرا کے فیلڈ کوارڈینیٹرز اور دیگر عملی شراکت داراداروں کے ساتھ رابطہ مزید مضبوط بنایا جائے اس سلسلے میں ضلعی سطح پر کام ہونا چاہیے ۔کمیشن نے زور دیا کہ الیکشن کمیشن ، نادرا کے فیلڈ افسران اور سٹاف کی Gender sensitive Trainings ہونی چاہیں مزید برآ ں کمیشن نے انتخابی فہرستوں میں صنفی فرق میں کمی کے حوالے سے جاری کام پر مانیٹرنگ رکھنے کی ہدایات بھی جاری کیں۔

کمیشن نے جینڈر آفئیرز ونگ کی کوششوں کو سراہتے ہوئے احکامات دیئے کہ انتخابی فہرستوں میں صنفی فرق کو کم کرنے پر جاری کام اور شناختی کارڈ رجسٹریشن مہم کے حوالے سے ہر دو ماہ بعد کمیشن کو بریف کیا جائے اس سلسلے میں اگلا اجلا س 29جون 2021کو طلب کر لیا گیا ہے ۔